ہے جو دین وشریعت پر مضبوطی سے قائم ہیں یا قائم رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔اس لیے کتاب کا نام ان مضامین کا احاطہ نہیں کرتا جن پر یہ مشتمل ہے۔اگر اس کا نام 'اسلام میں غلو پسندی اور اس کا علاج' یا اس طرح کا کوئی اور نام ہوتا تو زیادہ مناسب تھا۔ (جاوید احسن فلاحی)

مدارسِ اسلامیہ کی دینی و دعوتی خدمات ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی

ناشر: ادارۂ علمیہ، جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ (یوپی)، ۲۰۱۰ء، ص ۱۳۲، قیمت: -/۷۰ روپے

اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بین الاقوامی سطح پر لگائے جانے والے الزامات میں سے اس الزام کو بھی خوب ہوا دی گئی کہ دینی مدارس دہشت گردی کے اڈے ہیں، یہاں سماج میں فتنہ وفساد اور قتل وغارت گری کے لیے نئی نسل کی ذہن سازی ہوتی ہے، بہ الفاظ دیگر یہاں دہشت گردی کی نرسری تیار کی جاتی ہے۔زیر نظر کتاب اس الزام کا خاموش جواب فراہم کرتی ہے۔

شمالی ہند کی مشہور درس گاہ جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ میں فروری ۲۰۰۵ء میں ایک بین الاقوامی مذاکرہ 'دعوتِ اسلامی اور مدارسِ دینیہ' کے موضوع پر منعقد ہوا تھا۔ اس میں فاضل مصنف نے جو مقالہ پیش کیا تھا اسی کو بعد میں مناسب تدوین اور ضروری اضافوں کے ساتھ کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

باب اول میں مدرسہ کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس ضمن میں فاطمی اور سامانی حکم رانوں کے قائم کردہ مدارس، نظام الملک طوسی اور نورالدین زنگی کی خدمات، ہندوستان میں مسلم حکم رانوں کے ذریعے دینی تعلیم کے فروغ کی کوششوں اور مختلف ممالک میں مدرسہ سسٹم کا تعارف کرایا گیا ہے۔ بعد کے چھ ابواب میں دارالعلوم دیوبند، جامعہ سلفیہ بنارس، جامعہ اشرفیہ مبارک پور، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اور جامعۃ الفلاح بلریا گنج کا تذکرہ تفصیل سے اور بعض دیگر مدارس کا تذکرہ اختصار سے کیا گیا ہے اور ان کی دینی ودعوتی خدمات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف کو احساس ہے کہ "ہر مکتب فکر کے دیگر متعدد ادارے ایسے ہیں جو ہندوستان میں ممتاز اور اپنی خدمات کے اعتبار سے منفرد ہیں، مگر صفحات کی تنگی، وقت کی محدودیت اور مکتب فکر کی